اسلامی نظریاتی کونسل کے وفد کی قازقستان میں عالمی رہنماؤں اور روایتی مذاہب کی کانگریس کے سیکریٹریٹ کے ساتویں اجلاس میں شرکت ۲۸ تا ۲۹/ اکتوبر ۲۰۰۸ء

اسلامی نظریاتی کونسل، حکومت پاکستان کے وفد نے جوڈاکٹر محسن مظفر نقوی (رکن) اور جناب انعام اللہ (ریسرچ آفیسر) پر مشتمل تھا، حکومت قازقستان کی خصوصی دعوت پر الماتے (قازقستان) کا ۲۷ تا ۳۰/ اکتوبر ۲۰۰۸ء دورہ کیا۔ اور عالمی راہنماؤں اور روایتی مذہب کی کانگریس کے سیکریٹریٹ کے ساتویں اجلاس میں شرکت کیا جلاس کا ایجنڈا حسب ذیل تھا:

1- عالمی رہنماؤں اور روایتی مذاہب کی کانگریس iii کی تاریخ مقرر کرنا۔
2- کالمی رہنماؤں اور روایتی مذاہب کی کانگریس iii کے ایجنڈے پر بحث کرنا اور موضوع کا تعین کرنا۔
3- عالمی رہنماؤں اور روایتی مذاہب کی کانگریس کے سیکرٹریٹ کے اجلاس VII کی تاریخ مقرر کرنا۔
4- عالمی رہنماؤں اور روایتی مذاہب کی کانگریس کے سیکرٹریٹ کے اجلاس VII کے لیے سفارتی سطح پر طے پانے والے معاہدے (Protocol) کو اختیار کرنا۔

ایجنڈا پر غور کرنے کے لیے مباحثے کے دو اجلاس منعقد ہوئے جس میں پاکستانی وفد کی طرف سے اہم نکات پر تفصیلی بحث کرنے پر زور دیا تاکہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کے مقصد کو حاصل کیا جا سکے۔ چار نکات پر مشتمل متذکرہ بالا ایجنڈے پر فیصلے کرنے کے لیے ورکنگ گروپ کے بھی دو اجلاس منعقد ہوئے۔ اسی شام چیئرمین سینٹ نے وفد کے اعزاز میں ایک ضیافت کا اہتمام کیا۔ تمام مندوبین کو ۲۹ اکتوبر کو الماتے عجائب گھر دکھانے کے لیے لے جایا گیا۔ اس چھوٹے عجائب گھر میں قاذق لوگوں اور ان کے معاشرے کی قدیم اور جدید تاریخ کو محفوظ کیا گیا ہے۔ ہمیں اس پارک میں بھی لے جایا گیا جہاں الماتے کا قدیم ترین چرچ واقع ہے۔ یہ خوبصورت چرچ لکڑی سے بنا ہوا ہے اور زلزلے کے اثرات سے محفوظ ہے۔ چرچ کے اندر دیواروں پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت مریم علیہا السلام اور مختلف اولیاء کی تصویریں بنی ہوئی ہیں۔ ان تصویروں میں جان بپٹسٹ کی تصویر بھی شامل ہے۔ جس وقت وفد نے چرچ کا دورہ کیا اس وقت چرچ میں عبادت جاری تھی۔ رئیس بلدیہ نے ایک پہاڑی کی چوٹی پر مندوبین کے اعزاز میں ایک ضیافت کا اہتمام کر رکھا تھا۔ اس موقع پر ایک ثقافتی تقریب بھی منعقد ہوئی جس میں پاکستانی وفد کے رکن ڈاکٹر محسن نقوی کو مہمان خصوصی بننے کا اعزاز بخشا گیا اور رئیس بلدیہ کی نشست کے ساتھ بٹھایا گیا۔ اس دورے میں ہمیں مختلف مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے مندوبین سے تبادلہ خیال کرنے کا موقع ملا۔ مسلمان مندوبین نے بہت ہی سودمند انداز میں ان اجلاسوں میں شرکت فرمائی، تاہم عیسائی اور یہودی مندوبین کو زیادہ اہمیت دی گئی۔ جناب انعام اللہ صاحب نے عرب وفود کے سامنے اسلامی نظریاتی کونسل احسن طریقے سے متعارف کروایا۔ وفد کو یہودی۔ عیسائی، بدھ مت، Daoism کے مذہبی پیشواؤں اور کونسل آف چرچ کے نمائندوں کے علاوہ دیگر مندوبین سے تبادلہ خیال کرنے اور بین المذاہب ہم آہنگی کے موضوع پر بات کرنے کا موقع ملا۔ قازقستان ایک سیکولر ریاست ہے۔ یہاں کوئی ایسا ادارہ نہیں جہاں اسلام پر کام ہو رہا ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سرکاری ادارہ موجود ہے جو اسلام کے لیے خصوصی طور پر کام کر رہا ہو۔ یہاں کے لوگ نماز اور قبلہ کے رخ کے بارے میں بھی کوئی خاص علم نہیں رکھتے۔ اب نوجوان مساجد میں اکٹھے ہوتے ہیں اور نماز پڑھنا سیکھتے ہیں۔ یہاں کے عمر رسیدہ مسلمانوں کو مذہب سے کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ قاذق لوگوں کی مہمان نوازی مثالی ہے جو ہمیں ہمیشہ یاد رہے گی۔